کاکڑا اور ہرپس زوسٹر (شنگلز)

کاکڑا (واریسیلا) ایک شدید متعدی بیماری ہے جو واریسیلا زوسٹر وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ بنیادی طور پر 12 سال سے کم عمر کے بچوں کو متاثر کرتی ہے۔ اگرچہ کاکڑا کے انفیکشن کے بعد تقریباً تمام افراد عمر بھر کے لیے قوت مدافعت پیدا کرلیتے ہیں، لیکن وائرس جسم میں پوشیدہ رہ سکتا ہے اور کئی سالوں بعد ہرپس زوسٹر (شنگلز) کے طور پر دوبارہ متحرک ہو سکتا ہے۔

تشخیص کے لیے بظاہر علامات

- مریض کو عام طور پر بخار اور جلد پر خارش والے دانے بنتے ہیں۔
- جسم پر 5 دن کے عرصے میں مرحلہ وار دانے بنتے ہیں، پھر چہرے، بازوؤں اور ٹانگوں تک پھیل جاتے ہیں۔
- دانے پہلے چپٹے دھبوں کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں اور بعد میں چھالوں کے طور پر نمایاں ہوتے ہیں۔ چھالے 3 سے 4 دن تک جاری رہتے ہیں، پھر سوکھ کر کھرنڈ بن جاتے ہیں۔
- مریض عام طور پر تقریباً 2 سے 4 ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔

انفیکشن کی مدت

عام طور پر دانے ظاہر ہونے سے 1 سے 2 دن پہلے سے لے کر اور جب تک کہ تمام چھالے سوکھ نہ جائیں۔

ارتقائی مدت

10 سے 21 دن

پھیلنے کے طریقے

کاکڑے یا ہرپس زوسٹر کے ساتھ براہ راست یا بالواسطہ رابطہ

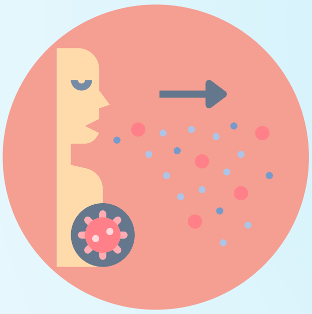

قطرات یا ہوا

روک تھام

- اماحولیاتی اور ذاتی صفائی اچھی طرح برقرار رکھیں
- اہانگ کانگ میں کاکڑا کی ویکسین دستیاب ہے۔ ویکسین لینے والے تقریباً 90 % افراد میں مدافعت پیدا ہو جاتی ہے

ہانگ کانگ کے بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کے تحت ، بچوں کو کاکڑا ویکسینیشن کی دو خوراکیں دی جاتی ہیں اور تفصیلات کے لیے فیملی ڈاکٹروں یا زچہ و بچہ کے مراکز سے مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

انتظام

- ڈاکٹر سے مشورہ کریں اور دوائی لینے کی ہدایات پر عمل کریں (جیسے بخار کم کرنے والی دوا اور خارش سے آرام کے لیے لوشن)
- اگر بخار ہو تو کافی مقدار میں پانی پئیں اور مناسب آرام کریں
- سوتے وقت صاف سوتی دستانے پہنیں
- حاملہ خواتین اور کمزور قوت مدافعت والے افراد سے رابطے سے گریز کریں، بیمار بچوں کو گھر پر ہی رہنا چاہیے

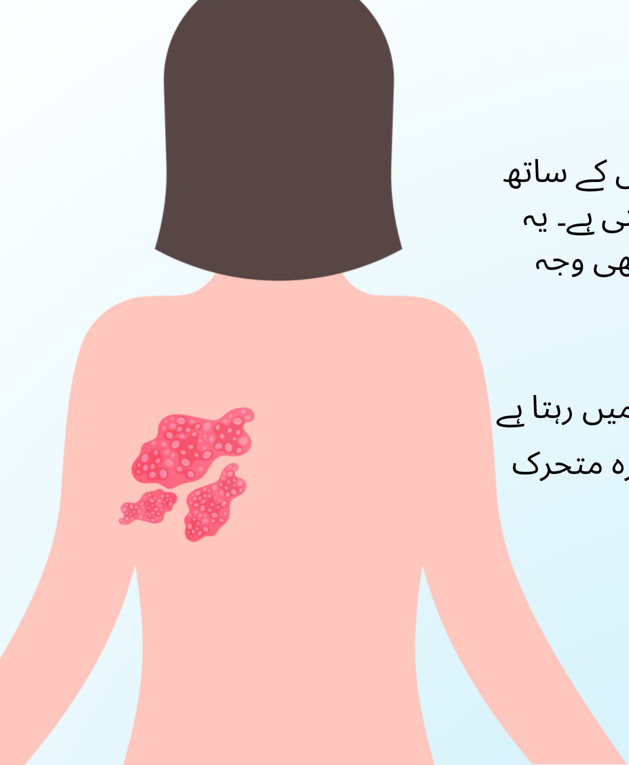

ہرپس زوسٹر (شنگلز) ایک متعدی بیماری ہے جو چھالوں کے ساتھ کسی خاص جگہ پر پٹی کی طرح کے جلد پر دردناک دانوں کا سبب بنتی ہے۔ یہ واریسیلا زوسٹر وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے جو واریسیلا (کاکڑا) کی بھی وجہ بنتی ہے۔

یہ وائرس کاکڑا سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کے اعصابی نظام میں رہتا ہے اور عمر بڑھنے یا تناؤ کی وجہ سے کمزور مدافعتی نظام کے وقت دوبارہ متحرک ہو سکتا ہے۔

تشخیص کے لیے بظاہر علامات

- جلن کے ساتھ خارش یا ہلکا سا درد عام طور پر متاثرہ جگہ پر ایک سے تین دن تک خارش سے پہلے ہوتا ہے
- خارش پھر آبلوں یا چھالوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے، جو مزید پٹی کی طرح کی شکل میں پھیلتی ہے اور ایک سے 14 دن تک رہ سکتی ہے، جس کے دوران پیپ یا خون کا بہنا ظاہر ہو سکتا ہے۔
- اس کے بعد مائع سے بھرے چھالے پھٹیں، گریں اور خشک ہو جائیں گے اور دو سے تین ہفتوں کے دوران کھرنڈ بن جائیں گے

انتظام

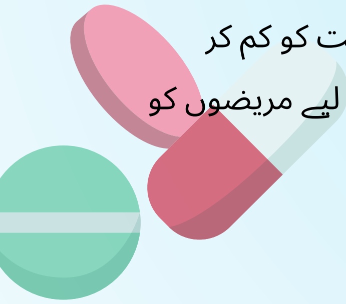

موجودہ اینٹی وائرل ادویات ہرپس زوسٹر کے مریضوں کے صحت یاب ہونے کے وقت کو کم کر سکتی ہیں اور بیماری کے آغاز کے تین سے پانچ دنوں کے اندر اسے لینا بہتر ہے۔ اس لیے مریضوں کو جلد از جلد طبی مشورہ لینا چاہیے اور ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق دوا لینا چاہیے۔

روک تھام

اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ویکسین لینی چاہیے اور جسم میں واریسیلا زوسٹر وائرس کے دوبارہ فعال ہونے سے بچنے کے لیے قوت مدافعت کو برقرار رکھنے کے لیے ڈاکٹر سے مشورہ لینے کی ہدایت کی جاتی ہے ۔

حوالہ:
مرکز برائے حفاظت صحت، محکمہ صحت

مندرجہ بالا معلومات صرف حوالہ کے لیے ہیں۔

مدیر:
K W Lam (کے ڈبلیو لام)
L S Leung (ایس ایل لیونگ)

30/09/2023
کو تجدید شدہ

香港公益金
The Community Chest
會員機構 Member Agency